سوال

(765)آغازِتلاوت میں بغیر محل بسم اللہ پڑھنے کا حکم؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن شریف کی تلاوت کےلیے تعوذاور بسم اللہ دونوں ضروری ہیں کہ نہیں۔ نیزاگر آیتیں درمیان سے تلاوت کرنی ہوں تو کیاایسی صورت میں بسم اللہ کا پڑھنا جائزہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تلاوتِ قرآن مجید کے موقع پر بلا محل بسم اللہ کی صورت میں آیات کا آغاز صرف تعوذ سے ہونا چاہیے۔ قرآن حکیم میں ہے :

فَإِذا قَرَأتَ القُرءانَ فَاستَعِذ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيطـٰنِ الرَّجيمِ ﴿٩٨﴾... سورة النحل

’’اورجب تم قرآن پڑھنے لگو توشیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔‘‘

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،تلاوۃِقرآن :صفحہ:537

محدث فتویٰ